
206

آیات نمبر 91 تا 95 میں میں پچھلی آیات کے تسلسل میں شعیب علیہ السلام کی قوم اہل مدین
کی سرگزشت جب انہوں نے اپنے رسول کی بات ماننے سے انکار کر دیا، بالآخر منکرین کو
ہلاک کر دیا گیا۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ
انہوں نے کہا کہ اے شعیب! تم جو کچھ کہتے ہو اس میں سے بہت سی باتیں ہماری سمجھ
میں نہیں آتیں بلاشبہ تم ہماری قوم کے ایک کمزور آدمی ہو وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ اور اگر تمہارے خاندان کا خیال نہ ہوتا تو
ہم تمہیں کبھی کا سنگسار کر چکے ہوتے اور ہماری نظر میں تم کوئی طاقتور ہستی نہیں ہو
﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْۤ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ
ظِهْرِيًّا ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا تمہارے نزدیک
میرا خاندان اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے کہ تم نے اللہ کو بھلا کر اسے پس پشت ڈال
دیا ہے میں اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں لیکن تمہیں اللہ کا کوئی خوف نہیں، تمہارے نزدیک میرا
خاندان اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ بلاشبہ تم جو کچھ
بھی کرتے ہو وہ سب میرے رب کے احاطہ علم میں ہے ﴿٩٢﴾ وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، میں اپنی
جگہ کام کئے جا رہا ہوں سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ
كَاذِبٌ ؕ جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا

کر دے گا اور کون جھوٹا ہے وَ ارْتَقِبُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ تم بھی اس وقت کا
انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا
شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا
الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم
نے شعیب علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے، ان سب کو اپنی
رحمت سے بچالیا اور ان کی قوم کے ظالم لوگوں کو ایک خوفناک آواز نے آپکڑا، پس
وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ
گویا وہ ان گھروں میں کبھی رہتے ہی نہ تھے اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ
ثَمُوْدُ تو آگاہ ہو جاؤ! کہ مدین والے بھی اللہ کی رحمت سے ایسے ہی دور ہو گئے جیسے
قوم ثمود رحمت سے دور کر دی گئی تھی یہاں اہل مدین کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس
کے رسول شعیب علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ
کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا
سبب بنتی رکوع [۸] ﴿۹۵﴾